سوال

بیوہ کا اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ عدت گزارنا

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے اسی گھر میں عدت گزارے جس گھر میں رہائش رکھے ہوئے اسے خاوند فوت ہونے کی اطلاع ملی تھی؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا:

امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ" قَالَتْ: فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (سنن ابن ماجہ، الطلاق: 2031) (صحيح)

جب تک اللہ کی مقرر کردہ مدت (موت کی عدت) پوری نہیں ہو جاتی، اسی گھر میں رہائش رکھو جہاں تمہیں اپنے خاوند کی وفات کی خبر پہنچی۔ چنانچہ میں نے چار ماہ دس دن تک وہیں عدت گزاری۔

1. لیکن اگر کسی عورت کو اپنی جان کا خطرہ ہو یا پھر اس کے پاس اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوئی دوسرا شخص نہ ہو اور وہ خود بھی اپنی ضروریات پوری نہ کر سکتی ہو تو اس کے لیے کسی دوسرے علاقے میں جہاں وہ پر امن ہو اور اس کی ضروریات پوری کرنے والا ہو منتقل ہونا شرعا جائز ہے۔

2. ایسے ہی اگر کوئی عورت اکیلا رہنے سے ڈرتی ہے، یا گھر کا کرایہ نہیں ادا کر سکتی تو کسی اور جگہ عدت گزار سکتی ہے، کیونکہ مندرجہ بالا تمام حالتوں میں اس کا عذر ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01- فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

02- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

03- فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ